08اکتوبر2018ء

<u>اسٹیٹ بینک سرسید احمد خان کے اعزاز میں 17اکتوبر2018ء سے 50روپے کا یادگاری سکہ جاری کرے گا</u>

سرسید احمد خان انیسویں صدی کے مشہور مصنف، ماہرِ تعلیم اور مسلمان مصلح تھے جنھوں نے برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کی نشاۃ الثانیہ کی بنیاد ڈالی، جو بالآخر 1947ء میں پاکستان کے قیام کی وجہ بنی۔ 17اکتوبر2017ء کو سرسید احمد خان کی 200ویں سالگرہ منائی گئی تھی۔ اس موقع پر جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے حوالے سے سرسید احمد خان کی شاندار خدمات کے اعتراف میں وفاقی حکومت نے اسٹیٹ بینک کو 50روپے کے یادگاری سکے کے اجرا کی ذمہ داری سونپی۔ اسٹیٹ بینک یہ یادگاری سکہ 17 اکتوبر2018ء سے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے تمام فیلڈ دفاتر کے کاؤنٹرز سے جاری کر رہا ہے۔

50روپے کے اس سکے کی دھاتی ترکیب، شکل اور ڈیزائن ذیل میں دیا گیا ہے:

دھاتی ترکیب: تانبے اور نکل کا بھرت، تانبا75 فیصد اور نکل 25فیصد، قطر:30 ملی میٹر، وزن:13.5 گرام۔

سامنے کا رخ:

وسط میں چمکتا ہوا ہلال اور پانچ نوکوں کا ابھرتا ہوا استارہ ہے جس کا رخ شمال مغربی سمت میں ہے۔ ہلال اور ستارے کے اوپر بیرونی کنارے کے ساتھ اردو زبان میں "اسلامی جمہوریہ پاکستان "کندہ ہے۔ چاند کے نیچے گندم کی دو شاخیں ہیں جن کا خم اوپر کی جانب ہے، ان کے اوپر اجرا کا سال 2017ء درج ہے۔ سکے کی عددی عرفی مالیت "50" جلی حروف میں ہے اور "روپیہ" کا لفظ اردو میں بالترتیب ہلال اور تارے کے دائیں اور بائیں جانب درج ہے۔

پشت:

سکے کے وسط میں سرسید احمد خان کی یک رخی تصویر ہے۔ تصویر کے نیچے سرسید احمد خان" کے الفاظ کندہ ہیں۔ عرصہ حیات 1817ء تا2017ء تصویر کے بائیں اور دائیں جانب درج کیا گیا ہے اور تصویر کے اوپر سکے کے کنارے کے ساتھ ساتھ 200ویں سالگرہ کے الفاظ کندہ ہیں۔

****